Business Recorder

17 DEC 2013 Page No-13

Govt urged to clear hindrances in exports under GSP plus regime

RECORDER REPORT

KARACHI: The government's unpreparedness to fulfil requisites to capitalize on the EU's duty-free regime is feared to turn the country's textile and other exports unviable in the European markets as the concerned federal departments show no signs of activism to facilitate Pakistan's dwindling trade.

"GSP Plus is still unclear to exporters as the government has evolved no mechanism to help the export-oriented industry fully take advantage of the duty-free regime," said Chairman Pakistan Apparel Forum (PAF) Muhammad Javed Bilwani at a joint press conference at PHMA House on Monday.

He was flanked by representatives of a number of other value-added textile associations including Chairman Towel Manufacturers' Association of Pakistan, Iftikhar A Malik, Chairman Pakistan Cotton Fashion Apparel Manufacturers and Exporters Association, Khwaja M. Usman, Chairman Pakistan Readymade Garments Manufacturers and Exporters Association, Arshad Aziz, former Chairman Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association, Saleem Parekh, and others.

"If the government steps up to clear all hindrances in exports under GSP Plus, then the country will be able to export textile items by 25 percent more to the EU in the first year," Bilwani said while responding a question.

The value-added textile associations demanded of the government to give a special status to the export-oriented textile and other sectors and fix utilities tariffs for them on an annual basis so that the exporters could compete with 58 states enjoying duty-free status in EU markets.

The textile sector requested the government to harmonize its customs tariff lines with ones of EU so that the exporters could take advantage of the GSP Plus regime. "If Prime Minister takes interest, the tariff lines issue can be solved in a day," Bilwani said.

He said the EU has 1159 textile items for the country to trade in line with the GSP Plus regime while Pakistan Customs has only 949 items enlisted, adding that there are 210 tariff lines on Pakistan's part that are unmatched with the ones of EU customs.

"It should be immediately ensured that long outstanding DLTL claims, sales tax refunds claims and custom rebate claims are cleared without any delay. This is imperative to ease the severest ever liquidity crunch being faced by the exporters," he said.

He said the government should abolish 2 percent sales tax on raw material, sizing, knitting, weaving, and processing to help the exporters manage sizeable liquidity to increase their industrial output and exports to EU as a result.

He said the government has to ensure the unstoppable supplies of raw material around the year. He said the government should ensure providing a one-window facility to help exporters dispose of their issues without delays and fatigue.

37-B BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

THE NEWS
17 DEC 2013

Textile exporters demand industry status

By Javed Mirza

KARACHI: Textile exporters have sought a separate industry status for the export-oriented sector from the government, requesting it to freeze the rates of utilities for at least a year with the provision of gas on priority basis.

The GSP Plus duty advantage to Pakistani products in the European Union is not enough and the government would have to provide the local industry with infrastructure and utilities to enable it to compete in the international market, said Jawed Bilwani, chairman of value-added textile associations. Speaking at a press conference on Monday, he said the facilitation to the industry would increase the exports by 25 percent in the first year of GSP Plus, creating employment opportunities.

Bilwani informed that 10 other countries other than Pakistan had this duty advantage and in order to enable the local industry to compete with them, the government should supply utilities at lower tariff, ensure availability of raw materials (cotton yarn) and monitor exports.

He urged the government to clear the sales tax refund and rebate claims of the exporters to solve their liquidity crunch so that the exporters could concentrate on making the most of this duty advantage. He demanded of the government to eliminate two percent sales tax on zero-rated sectors, as the refunds in this regard had not been paid to the exporters since long.

The exporters said that European buyers would opt for the suppliers, who would provide them with cheap and timely delivery of products.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی منگل 17 دسمبر 2013ء

جی ایس پی پلس سے مکمل استفادے کیلئے

پاکستان اپیرل فورم

برآمدی صنعتوں کو سیلز ٹیکس اور کسٹم ریبیٹ کے اربوں روپے ادا کیے جائیں

زیرو ریٹیڈ سیکٹر پر عائد 2 فیصد سیلز ٹیکس فوری ختم کیا جائے جس کے ریفنڈ تاحال برآمد کنندگان کو نہیں مل سکے، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جی ایس پی پلس درجہ حاصل ہونے کے بعد حکومت نے برآمدی صنعتوں کو مسابقت کے قابل بنایا تو اس کے نتیجے میں ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات پہلے سال میں 25 فیصد بڑھ سکتی ہیں جس کے نتیجے میں قیمتی زرمبادلہ حاصل ہونے کے ساتھ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ بات ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے پلیٹ فارم پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی اور دیگر نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ پریس کانفرنس میں ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے نمائندے عرفان باوانی، سلیم پاریکھ، افتخار احمد ملک، خواجہ عثمان، کامران چاندنہ، ڈاکٹر شہزاد ارشد، جنید ماکڈا، محمد شفیع اور دیگر بھی موجود تھے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ جی ایس پی پلس درجے سے مکمل استفادے کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ پاکستان کی برآمدی صنعتیں جی ایس پی پلس کے حامل 10 ممالک کی صنعتوں سے مسابقت کی طاقت رکھتی ہوں جس کیلئے حکومت کو فوری طور پر بجلی اور گیس کی کم نرخوں پر تسلسل سے فراہمی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے بنیادی خام مال کاٹن یارن کی دستیابی، ٹیرف لائن کی میچنگ اور برآمدات کی مانیٹرنگ جیسے اقدامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس پی پلس سے مکمل استفادے کیلئے برآمد کنندگان اور برآمدی صنعتوں کو ڈی ایل ٹی ایل، سیلز ٹیکس ریفنڈز اور زیر التوا کسٹم ری بیٹ کے اربوں روپے کے کلیمز کی ادائیگی کرنی چاہیے تاکہ برآمد کنندگان کا مالی بحران ختم ہو سکے اور وہ یکسوئی کے ساتھ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کو فروغ دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو زیرو ریٹیڈ سیکٹر پر عائد 2 فیصد سیلز ٹیکس فوری طور پر ختم کیا جائے جس کے ریفنڈ تاحال برآمد کنندگان کو نہیں مل سکے ہیں۔ جاوید بلوانی اور دیگر رہنماؤں نے مزید کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام برآمدی صنعتوں کو ایک علیحدہ انڈسٹری کا درجہ دے کر یوٹیلیٹیز کے نرخ ایک سال کیلئے منجمد اور یکساں کئے جائیں، تمام برآمدی صنعتوں کو گیس کی فراہمی میں اولین ترجیح دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم میاں نواز شریف ذاتی دلچسپی لیں تو کئی مسائل فوری طور پر حل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی امپورٹرز کو جہاں سے سستا اور بروقت مال ملے گا وہ وہیں جائیں گے، شدید مسابقت کی وجہ سے حکومت کو لازمی طور پر سہولتیں فراہم کرنی ہوں گی۔ انہوں نے جی ایس پی پلس کا درجہ حاصل کرنے کے سلسلے میں تمام سابق اور موجودہ وزراء تجارت، وفاقی سیکریٹریز تجارت، وزراء خزانہ اور سیکریٹریز خزانہ سمیت تمام متعلقہ افسران کی کاوشوں پر انہوں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو بھی ای او بی آئی، سیسی، لیبر سمیت مختلف ٹیکسوں کو بنگلہ دیش کی طرح ون ونڈو سسٹم کے تحت لایا جائے تاکہ برآمدی صنعتکار اطمینان سے پیداوار میں اضافے پر توجہ دے سکیں۔

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (10) 17 دسمبر 2013ء

جی ایس پی پلس اسٹیٹس الہ دین کا چراغ نہیں: اپیرل فورم

برآمد کنندگان مسائل کی دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں، حکومت نے صنعتوں کو مسابقت کے قابل بنایا تو یورپی سہولت کے فائدے ملیں گے

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان اپیرل فورم نے کہا ہے کہ جی ایس پی پلس حاصل ہونے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہمیں الہ دین کا چراغ مل گیا ہو، ٹیکسٹائل سیکٹر سمیت ملکی برآمد کنندگان مسائل کے دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں اور جب تک انہیں انفرااسٹرکچر، سستی یوٹیلیٹیز اور طویل عرصے حکومت کے پاس پینڈنگ ریفنڈز کی ادائیگی نہ ہو جائے تب تک ملکی ٹیکسٹائل برآمد کنندگان جی ایس پی پلس کا بھرپور فائدہ نہیں پہنچ پائے گا البتہ جی ایس پی پلس درجہ حاصل ہونے کے بعد حکومت نے برآمدی صنعتوں کو مسابقت کے قابل بنایا تو اس کے نتیجے میں ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات پہلے سال میں 25 فیصد بڑھ سکتی ہیں جس کے نتیجے میں قیمتی زرمبادلہ حاصل ہونے کے ساتھ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ بات ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے پلیٹ فارم پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی۔ پریس کانفرنس میں ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے نمائندے عرفان باوانی، سلیم پاریکھ، افتخار احمد ملک، خواجہ عثمان، کامران چاندنہ، ڈاکٹر شہزاد ارشد، جنید ماکڈا، محمد شفیع اور دیگر بھی موجود تھے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ جی ایس پی پلس درجے سے مکمل استفادے کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ پاکستان کی برآمدی صنعتیں جی ایس پی پلس کے حامل 10 ممالک کی صنعتوں سے مسابقت کی طاقت رکھتی ہوں جس کیلئے حکومت کو فوری طور پر بجلی اور گیس کی کم نرخوں پر تسلسل سے فراہمی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے بنیادی خام مال کاٹن یارن کی دستیابی، ٹیرف لائن کی میچنگ اور برآمدات کی مانیٹرنگ جیسے اقدامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایل ٹی ایل، سیلز ٹیکس ریفنڈز اور زیر التوا کسٹم ری بیٹ کے اربوں روپے کے کلیمز کی ادائیگی کرنی چاہیے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

17 DEC 2013

ویلیو ایڈڈ سیکٹر کا اربوں روپے کے زیر التوا ریفنڈز کی فراہمی کا مطالبہ

جاوید بلوانی، عرفان، سلیم پاریکھ، افتخار ملک، خواجہ عثمان، کامران چاندنہ ودیگر کی پریس کانفرنس

کراچی (بزنس رپورٹر) جی ایس پی پلس کی سہولت سے استفادہ کرنے کے لیے برآمد کنندگان اور برآمدی صنعتوں کو ڈی ایل ٹی ایل، سیلز ٹیکس ریفنڈ اور زیر التوا کسٹم ری بیٹ کے اربوں روپے کے کلیمز کی ادائیگی کرنی چاہیے تاکہ برآمد کنندگان کا مالی بحران ختم ہو سکے اور وہ یکسوئی کے ساتھ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات کو فروغ دے سکیں۔ ان خیالات کا اظہار ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے تحت مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کیا، اس موقع پر ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے نمائندے عرفان، سلیم پاریکھ، افتخار احمد ملک، خواجہ عثمان، کامران چاندنہ، ڈاکٹر شہزاد ارشد، جنید ماکڈا، محمد شفیع اور دیگر بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس کے شرکا نے حکومت پر زور دیا ہے کہ جی ایس پی پلس کی سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اس سہولت کے حامل 10 ملکوں سے مسابقت کو آسان بنانے کے لیے صنعتوں کو درپیش مسائل ہنگامی بنیادوں پر حل کیے جائیں، جی ایس پی پلس درجہ حاصل ہونے کے بعد حکومت نے برآمدی صنعتوں کو مسابقت کے قابل بنایا تو اس کے نتیجے میں ٹی کسٹائل سیکٹر کی برآمدات پہلے سال میں 25 فیصد بڑھ سکتی ہیں جس کے نتیجے میں قیمتی زرمبادلہ حاصل ہونے کے ساتھ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ جی ایس پی پلس سے مکمل استفادے کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ پاکستان کی برآمدی صنعتیں جی ایس پی پلس کے حامل 10 ممالک کی صنعتوں سے مسابقت کی طاقت رکھتی ہوں۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 17 دسمبر 2013ء

جی ایس پی پلس حاصل ہونے کا مطلب الہ دین کا چراغ ملنا نہیں: جاوید بلوانی

ٹیکسٹائل سیکٹر کو جب تک انفرااسٹرکچر، سستی یوٹیلٹیز مہیا نہ ہو جی ایس پی پلس کا بھرپور فائدہ نہیں پہنچے گا، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جی ایس پی پلس حاصل ہونے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہمیں الہٰ دین کا چراغ مل گیا ہو، ٹیکسٹائل سیکٹر سمیت ملکی برآمد کنندگان مسائل کے دلدل میں دھنسے ہوئے ہیں اور جب تک انہیں انفرااسٹرکچر، سستی یوٹیلٹیز اور طویل عرصہ سے حکومت کے پاس پینڈنگ ریفنڈز کی ادائیگی نہ ہو جائے تب تک ملکی ٹیکسٹائل برآمد کنندگان جی ایس پی پلس کا بھرپور فائدہ نہیں پہنچ پائیگا البتہ جی ایس پی پلس درجہ حاصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

بقیہ جاوید بلوانی 25

ہونے کے بعد حکومت نے برآمدی صنعتوں کو مسابقت کے قابل بنایا تو اس کے نتیجے میں ٹیکسٹائل سیکٹر کی برآمدات پہلے سال میں 25 فیصد بڑھ سکتی ہیں جس کے نتیجے میں قیمتی زرمبادلہ حاصل ہونے کے ساتھ بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔ یہ بات ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے پلیٹ فارم پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کہی۔ پریس کانفرنس میں ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے نمائندے عرفان باوانی، سلیم پاریکھ، افتخار احمد ملک، خواجہ عثمان، کامران چاندنہ، ڈاکٹر شہزاد ارشد، جنید ماکڈا، محمد شفیع اور دیگر بھی موجود تھے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ جی ایس پی پلس درجے سے مکمل استفادے کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ پاکستان کی برآمدی صنعتیں جی ایس پی پلس کے حامل 10 ممالک کی صنعتوں سے مسابقت کی طاقت رکھتی ہوں جس کیلئے حکومت کو فوری طور پر بجلی اور گیس کی کم نرخوں پر تسلسل سے فراہمی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے بنیادی خام مال کاٹن یارن کی دستیابی، ٹیرف لائن کی میچنگ اور برآمدات کی مانیٹرنگ جیسے اقدامات کرنے ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس پی پلس سے مکمل استفادے کیلئے برآمد کنندگان اور برآمدی صنعتوں کو ڈی ایل ٹی ایل سیلز ٹیکس ریفنڈز اور زیر التواء کسٹم ری بیٹ کے اربوں روپے کے کلیمز کی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ برآمد کنندگان کا مالی بحران ختم ہو سکے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

DAWN
17 DEC 2013 Regional

Exporters demand 'GSP Plus Cell'

By Our Staff Reporter

KARACHI: The export-oriented industry has asked the government to establish a 'GSP Plus Cell' for maximum utilisation of duty-free access to 27-member European Union (EU) as well as job creation and earning foreign exchange.

The proposal was part of various demands raised by the leaders of six leading value-added textile sectors at a hurriedly called press briefing held at the Pakistan Hosiery Manufactures Association (PHMA) House on Monday.

The representatives said that the cell could monitor each consignment leaving the country's ports and the information would be shared with exporters so that no over shipments can be made and risk any default.

Similarly, the government should immediately match tariff lines with the EU as out of the total 949 tariff lines of Pakistan, around 210 do not match with the Brussels tariff lines. "This will cause problem to exports at port of entry when EU customs and tariff lines do not match," the maintained.

The leaders pointed out that Pakistani exports would be facing stiff competition from 58 countries already enjoying GSP Plus and hence Pakistani products should be most competitive to fully avail free market access.

"Without giving special status to the entire export oriented industry, the desired goals cannot be achieved. On granting special status, the government should give top priority to export oriented industry in supply of all utilities, including power, gas and water," the leaders demanded.

Furthermore, they said that tariff for essential utilities should be fixed for a minimum period of one year to enable export oriented industry to live up to its commitments made with foreign buyers.

The leaders complained that long delays in payment of different refunds by the Federal Board of Revenue (FBR) often causes liquidity crunch for export trade who have to compete and ensure timely delivery of export orders.

It must be ensured that pending claims against Drawback on Local Taxes and Levies (DLTL), sales tax refunds and customs rebate should be cleared without any delay.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI